روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۵ | سوموار ۴- شعبان ۱۴۱۴ھ ' ۱۷- صلح ۱۳۷۳ ہش ' ۱۷- جنوری ۱۹۹۴ء

تم نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنادے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بد نفسی کا نمونہ ہے۔ جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیز گاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہؑ

حقیقت میں جب تک انسان جھوٹ کو ترک نہیں کرتا' وہ مطہر نہیں ہو سکتا۔ نابکار دنیادار کہہ سکتے ہیں کہ جھوٹ کے بغیر گذارہ نہیں ہوتا۔ یہ ایک بیہودہ گوئی ہے۔ اگر سچ سے گذارہ نہیں ہو سکتا' تو پھر جھوٹ سے ہرگز گذارہ نہیں ہو سکتا۔ افسوس کہ یہ بدبخت لوگ خدا تعالیٰ کی قدر نہیں کرتے۔ وہ نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے بدوں گذارہ نہیں ہو سکتا۔ وہ اپنا معبود اور مشکل کشا جھوٹ کی نجاست ہی کو سمجھتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں جھوٹ کو بتوں کی نجاست کے ساتھ وابستہ کرکے بیان فرمایا ہے۔ یقیناً سمجھو کہ ہم ایک قدم کیا ایک سانس بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر نہیں لے سکتے۔ ہمارے جسم میں کیا کیا قویٰ ہیں' لیکن کیا ہم اپنی طاقت سے ان سے کام لے سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۴۳-۲۴۴)

اپنے اخلاق سے اپنی فوقیت ثابت کرو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

تمہارا اپنا نمونہ ایسا ہونا چاہئے کہ چاہے تم زبان سے ایک لفظ بھی نہ کہو تمہارے عمل سے لوگوں کو خود بخود "دعوت الی اللہ" ہوتی چلی جائے۔ اگر ایک احمدی رشوت نہیں لیتا۔ لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتا ہے۔ کام میں دیانت دار ہے محنت کا عادی ہے قربانی اور ایثار سے کام لیتا ہے تو (۔) کوئی آدمی خواہ اس کی مخالفت کرے یہ لازمی بات ہے کہ جب ترقی کا وقت آئے گا تو افسر اس کی سفارش کریں گے اور کہیں گے کہ یہ بڑا محنتی اور بڑا ہوشیار ہے' اور جب افسر اس کی سفارش کریں گے تو مخالفین کا پروپیگنڈہ خود بخود باطل ہو جائے گا اور لوگ سمجھیں گے کہ احمدیوں کو بلاوجہ بدنام کیا جاتا ہے ورنہ وہ بڑے محنتی اور دیانت دار ہیں۔ پس اپنے کیریکٹر سے اپنی فوقیت ثابت کرو۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)
(از خطبہ ۱۸- جون ۱۹۵۵ء)

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میرے بندوں میں سے کسی بندے کو اولاد یا مال کے متعلق کوئی تکلیف پہنچے اور وہ صبر جمیل سے اسے برداشت کرے تو میں قیامت کے روز اس کے لئے میزان قائم کرنے یا اس کا نامہ اعمال کھولنے سے "حیا" کروں گا۔

ٹارگٹ کا حصول ازبس ضروری ہے

○ تحریک جدید کے مالی جہاد میں جس قدر کم از کم رقم ازبس ضروری ہوتی ہے وہ مجموعی ٹارگٹ کے طور پر مقرر کر دی جاتی ہے اور پھر بحصہ رسدی وہ رقم تمام جماعتوں میں تقسیم کر دی جاتی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ اگر ایک جماعت بھی اپنا ٹارگٹ پورا نہ کرے تو وہ ہماری مجموعی ضرورت کو متاثر کر سکتی ہے۔ اس لئے ہر جماعت ٹارگٹ پورا کرنا اپنا فرض اولیں سمجھے حسب ذیل امور کا خیال رکھا جائے تو ٹارگٹ بفضل خدا حاصل کیا جا سکتا ہے سب سے اول امر دعا ہے اور پھر یہ اہتمام کہ ہر فرد جماعت کو بلکہ مرحومین کو بھی شامل کیا جائے۔ اور ہر وعدہ معیاری ہو۔ مخیر دوستوں میں سے معاونین خصوصی زیادہ سے زیادہ تعداد میں حاصل کرنے کی سعی بلیغ فرمائی جائے۔ جملہ ذیلی تنظیموں کا تعاون حاصل کیا جائے اس طرح بفضل خدا ہر جماعت حصول ٹارگٹ میں کامیاب ہو سکتی ہے۔

بکوشید اے جواناں تا بہ دیں قوت شود پیدا

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان نکاح

○ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے عزیز مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب قریشی حال امریکہ ابن مکرم ناصر احمد صاحب قریشی کراچی کا نکاح اپنی بیٹی عزیزہ مکرمہ فوزیہ محمود صاحبہ سے ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر بیت الاقصیٰ ربوہ میں مورخہ ۱۴- جنوری ۱۹۹۴ء کو خطبہ سے پہلے خود ہی پڑھا۔ مولانا صاحب نے اس موقعہ پر طرفین کو نہایت احسن رنگ میں دعائیں دیں۔ اور اس کے بعد دعا کرائی جس میں جمعہ پر آئے ہوئے احباب و خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت فرمائی۔

○ عزیزہ مکرمہ نازیہ طاہرہ صاحبہ بنت مکرم شیخ محمد اسحاق صاحب حال کریم نگر فیصل آباد کا نکاح مکرم ملک امان اللہ صاحب مربی سلسلہ ابن ملک عطاء اللہ جوڑا سکھر ضلع شیخوپورہ کے ساتھ مکرم مولانا محمد اشرف صاحب فاضل مربی سلسلہ پیپل کالونی فیصل آباد نے مورخہ ۹۳-۱۲-۱۷ کو دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

رخصتانہ مورخہ ۹۴-۱-۷ کو اور دعوت ولیمہ ۹۴-۱-۸ کو شیخوپورہ شہر میں ہوئی۔ مکرم ملک امان اللہ مربی سلسلہ مکرم ہیڈ ماسٹر محمد الدین صاحب سابق نائب امیر حلقہ واربرٹن کا پوتا اور مکرم فیروز الدین صاحب امرتسری انسپکٹر تحریک جدید ربوہ پاکستان کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے اور دینی و دنیوی نعماء سے نوازے۔

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۱۷ / صلح ۱۳۷۳ ہش

۱۷ / جنوری ۱۹۹۴ء

دواؤں کی قیمتیں

چیزیں کم ہوں اور ضرورت زیادہ تو یقیناً ان کی قیمتیں بڑھ جائیں گی۔ یہ بھی درست ہے کہ بعض اوقات مصنوعی طور پر چیزوں کی قلت پیدا کردی جاتی ہے تاکہ قیمت بڑھا کر زیادہ منافع کمایا جاسکے۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہمیشہ ایسا ہو۔

آج کل تو تمام چیزوں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ ہر شخص کے منہ پر یہی بات ہے کہ کسی چیز کو ہاتھ ہی نہیں لگایا جاسکتا۔ قیمتیں اتنی بڑھی ہوئی ہیں کہ چیزیں جھٹک کر ہاتھ پیچھے کردیتی ہیں۔ اگرچہ خرید و فروخت ہو بھی بہت رہی ہے لیکن جو لوگ زیادہ خرید رہے ہیں وہ بھی یہی شکوہ کرتے ہیں کہ مہنگائی بہت زیادہ ہوگئی ہے۔

آج ہم دواؤں کی بات کرنا چاہتے ہیں۔ دوائیں افراد کو بھی چاہئیں اور اجتماعی طور پر معاشرہ کو بھی۔ معاشرہ کو دواؤں کی ضرورت کا پتہ چلتا ہے ہسپتالوں سے۔ ہسپتالوں میں جو ضرورت ہوتی ہے اسے اجتماعی اور معاشرہ کی ضرورت کہہ سکتے ہیں اور یہ ضرورت ہوتی بھی بہت زیادہ ہے۔ خاص طور پر ایسے ہسپتالوں میں جو محض رفاہ عامہ کے لئے کام کر رہے ہوں۔ امیروں سے کچھ رقم لے لی اور غریبوں کو دوائیں مفت دیں۔ ایسے ہسپتالوں کی ضرورت اس لئے بھی بہت زیادہ ہوتی ہے کہ غریب لوگ مریض بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ اور ہسپتال کا رخ بھی وہی زیادہ کرتے ہیں اس لئے ایسے ہسپتالوں کو جو رفاہ عامہ کو زیادہ مد نظر رکھتے ہیں زیادہ دواؤں کی ضرورت پیش آتی ہے۔

ہمارا فضل عمر ہسپتال بھی زیادہ تر غریبوں ہی کی خدمت کے لئے کام آتا ہے۔ ربوہ اور ارد گرد کے لوگ سینکڑوں کی تعداد میں دوا لینے آتے ہیں۔ اور چونکہ اس ہسپتال کے ڈاکٹروں کی بہتر کارکردگی کی وجہ سے یہ مشہور بھی بہت ہے اس لئے بھی زیادہ غریب لوگ اسی ہسپتال کا رخ کرتے ہیں۔

اس ہسپتال کے لئے کچھ مدد (اور وہ بھی خاصی ہوتی ہے) صدر انجمن احمدیہ دیتی ہے۔ اور کچھ رقم عطیات سے مہیا ہوتی ہے خدا کے فضل سے احمدیہ جماعت ایسے کاموں میں دوسروں سے پیش پیش ہے۔ احمدیہ جماعت کو چندوں کی جو عادت پڑ چکی ہے وہ اس کے افراد کو رفاہ عامہ کے کاموں پر خرچ کرنے پر آمادہ رکھتی ہے۔ اور ہسپتال کے لئے خاصی رقم احمدیہ جماعت کے افراد عطیہ کے طور پر دیتے ہیں۔

آج کل بتایا گیا ہے کہ دواؤں کی قیمتیں مزید چڑھ گئی ہیں۔ اور ہسپتال یہ ضرورت محسوس کرتا ہے کہ عطیات کی رقوم پہلے کی نسبت زیادہ ملیں۔ یہ مطالبہ یا یہ خواہش بالکل جائز ہے اور مناسب ہے۔ ہم اپنے قارئین سے گذارش کریں گے کہ وہ اس رفاہ عامہ کے کام میں اپنا حصہ پہلے سے بڑھا کر پیش کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسا کرنے کی توفیق دے اور ہمارا ہسپتال۔ ہمارا اپنا ہسپتال۔ دل کھول کر غریبوں کی مدد کر سکے اور اس کی نیک نامی میں اور بھی اضافہ ہو۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

طالب ہے دواؤں کا ہر اک شخص و لیکن
ہر شخص سے بڑھ کر ہے غریبوں کی ضرورت
اِک دوست جو کرنل ہیں وہ کہتے ہیں ہمیشہ
دیں آپ جو دے سکتے ہوں، امداد کی صورت

ابو الاقبال

جو دیکھی بے رُخی ان کی تو دِل سے یہ صدا آئی
کہ اِس محفل سے بہتر ہے کسی صحرا کی تنہائی

بُہت ڈھونڈا نظر آیا نہ کوئی بے تمنّا دِل
شہیدِ آرزو عالم ہے اور ہر دِل تمنّائی

اندھیرا چھٹ گیا اور جادۂ منزل چمک اُٹھا
تُمہارے چہرۂ زیبا کی مُجھ کو یاد جب آئی

مری کشتی کی غرقابی کا منظر پُوچھتے ہو کیا؟
جو طوفانوں سے بچ کر آ کے ساحِل سے تھی ٹکرائی

خُوشی دے کر خُوشی سے غمِ محبت کا لیا ہم نے
انہیں وُہ شَے پسند آئی ہمیں یہ شے پسند آئی

الجھ کر اہلِ گلشن سے لیا بُلبُل نے کیا آخر
لُٹا صبر و سکوں دل کا مِلا رنجِ شکیبائی

بتانا تو ہے ناممکن مگر اِک شخص وُہ بھی ہے
بُھلایا جس کو جِتنا میں نے اُتنی اس کی یاد آئی

سکوں سا پا رہا ہوں مَیں یقیں سا ہو چلا ہے کچھ
گِری اُن کی نظر اُٹھ کر بڑی مُضطر سی گھبرائی

محبّت گر گنہ ہے فیضؔ تو اِقرار کرتا ہوں
مرا دل بھی محبّت کے گنُہ کا ہے تمنّائی

فیض چنگوی

حضور انور کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جاسکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کرکے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جاسکے۔

(نائب ناظر ضیافت)

ہماری تاریخ

(۱)

مزید مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مکرم ملک بشیر علی صاحب کنجاہی کی مندرجہ ذیل تحریر حیات نور میں نقل فرماتے ہیں۔

ملک بشیر علی صاحب کنجاہی نے بیان کیا:۔

"میں حیدر آباد دکن میں تقریباً تیرہ برس تک رہا اور وہاں ٹھیکیداری کا کام کرتا رہا ہوں۔ میرے حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کے ساتھ بڑے گہرے تعلقات تھے اور ہم دونوں مدت تک اکٹھے رہتے رہے۔ ایک دفعہ حضرت عرفانی صاحب نے فرمایا۔ کہ حضرت مسیح موعود گورداس پور ایک مقدمہ کے سلسلے میں گئے ہوئے تھے حضرت مسیح موعود نے وہاں سے کہلا بھیجا کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب اور شیخ یعقوب علی صاحب فوراً پہنچ جائیں۔ چنانچہ میں اور حضرت مولوی صاحب دو بجے بعد دوپہر یکہ پر بیٹھ کر بٹالہ کی طرف چل پڑے۔ شیخ صاحب نے مجھے کہا کہ اس وقت میرے دل میں خیال آیا کہ حضرت مولوی صاحب کہا کرتے ہیں کہ "خدا تعالیٰ کا میرے ساتھ وعدہ ہے کہ میں اگر جنگل بیابان میں بھی ہوں تب بھی خدا تعالیٰ مجھے رزق پہنچائے گا اور میں کبھی بھوکا نہیں رہوں گا" آج ہم بے وقت چلے ہیں پتہ لگ جائے گا کہ رات کو ان کے کھانے کا کیا انتظام ہوتا ہے۔

بٹالہ میں مقامی جماعت کی طرف سے ایک مکان بطور مہمان خانہ ہوا کرتا تھا۔ اس میں ہم دونوں چلے گئے۔ حضرت مولوی صاحب وہاں ایک چارپائی پر لیٹ گئے۔ اور کتاب پڑھنے لگے۔ اس وقت اندازاً شام کے چھ بجے کا وقت ہو گا۔ اچانک ایک اجنبی شخص آیا اور کہنے لگا۔ میں نے سنا ہے کہ آج مولوی نورالدین صاحب یہاں آئے ہوئے ہیں۔ وہ کہاں ہیں؟ میں نے کہا وہ یہ لیٹے ہوئے ہیں۔ کہنے لگا۔ حضور! میری ایک عرض ہے۔ آج شام کی دعوت میرے ہاں قبول فرمایئے۔ میں ریلوے میں ٹھیکیداری کرتا ہوں اور میری بیلسٹ ٹرین کھڑی ہوئی ہے۔ اور میں نے امرتسر جانا ہے۔ میرا ملازم حضور کے لئے کھانا لے آئے گا۔

حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔ بہت اچھا۔ چنانچہ شام کے وقت اس کا ملازم بڑا پر تکلف کھانا لے کر حاضر ہوا۔ اور ہم دونوں نے سیر ہو کر کھالیا۔ شیخ صاحب کہنے لگے۔ میرے دل میں خیال آیا کہ ان کی بات تو صحیح ہو گئی اور انہیں خدا نے واقعہ میں کھانا بھجوا دیا۔

چونکہ گاڑی رات دس بجے کے بعد چلتی تھی۔ میں نے حضرت مولوی صاحب سے عرض کیا کہ اندھیرا ہو رہا ہے۔ پھر مزدور نہیں ملے گا۔ ہم کسی مزدور کو بلا لیتے ہیں۔ اور سٹیشن پر پہنچ جاتے ہیں۔ وہاں ویٹنگ روم میں ہم آرام کرلیں گے۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔ بہت اچھا۔ چنانچہ میں نے ایک مزدور بلایا۔ اور وہ ہم دونوں کے بستر لے کر سٹیشن پر پہنچ گیا۔ چونکہ گاڑی رات کے دس بجے کے بعد آتی تھی۔ میں نے آپ کا بستر کھول دیا تاکہ حضرت مولوی صاحب آرام فرمالیں۔ جب میں نے بستر کھولا۔ تو اللہ تعالیٰ اس بات کا گواہ ہے کہ اس کے اندر سے ایک کاغذ میں لپٹے ہوئے دو پراٹھے نکلے۔ جن کے ساتھ قیمہ رکھا ہوا تھا۔ میں سخت حیران ہوا اور میں نے دل میں کہا لو بھئی۔ وہ کھانا بھی ہم نے کھالیا اور یہ خدا کی طرف سے اور کھانا بھی آگیا۔ کیونکہ اس کھانے کا ہمیں مطلقاً علم نہیں تھا۔

میں نے حضرت مولوی صاحب سے عرض کیا کہ حضور جب ہم قادیان سے چلے تھے تو چونکہ اچانک اور بے وقت چلے تھے۔ میں نے دل میں سوچا کہ آج ہم دیکھیں گے کہ مولوی صاحب کو کھانا کہاں سے آتا ہے۔ سو پہلے آپ کی دعوت ہو گئی اور اب یہ پراٹھے بستر سے بھی نکل آئے ہیں۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔ شیخ صاحب! اللہ تعالیٰ کو آزمایا نہ کرو اور خدا سے ڈرو۔ اس کا میرے ساتھ خاص معاملہ ہے۔

اسی سلسلے میں ایک اور تحریر:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مندرجہ ذیل الفاظ بدر میں درج ہیں:۔

میرا خدا ہمیشہ میرا خزانچی رہا ہے۔ مجھے کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ کیونکہ میرا توکل ہمیشہ خدا پر رہا۔ اور وہی قادر ہر وقت میری مدد کرتا رہا ہے۔ چنانچہ ایک وقت مدینہ میں میرے پاس کچھ نہ تھا حتی کہ رات کے کھانے کے لئے بھی کچھ نہ تھا۔ جب نماز عشاء کے لئے وضو کر کے مسجد کو چلا۔ تو راستہ میں سپاہی نے مجھ سے کہا کہ ہمارا افسر آپ کو بلاتا ہے میں نے نماز کا عذر کیا۔ پر اس نے کہا۔ میں نہیں جانتا۔ میں تو سپاہی ہوں۔ حکم پر کام کرتا ہوں۔ آپ چلیں۔ ورنہ مجھے مجبوراً لے جانا ہو گا۔ ناچار میں ہمراہ ہو گیا وہ ایک مکان پر مجھے لے گیا کیا دیکھتا ہوں کہ ایک امیر افسر سامنے جلیبیوں کی بھری ہوئی رکابی رکھا ہوا بیٹھا ہے۔ اس نے مجھ سے پوچھا۔ کہ اسے کیا کہتے ہیں۔ میں نے کہا ہمارے ملک میں اسے جلیبی کہتے ہیں۔ کہا کہ ایک ہندوستانی سے سن کر میں نے بنوائی ہیں۔ خیال کیا کہ اس کو پہلے کسی ہندوستانی کو ہی کھلاؤں۔ چنانچہ مجھے آپ کا خیال آگیا۔ اس لئے میں نے آپ کو بلوایا۔ اب آپ آگے بڑھیں۔ اور کھائیں۔ میں نے کہا۔ نماز کے لئے آذان ہو گئی ہے فرصت سے نماز کے بعد کھاؤں گا۔ کہا مضائقہ نہیں۔ ہم ایک آدمی کو مسجد بھیج دیں گے۔ کہ تکبیر ہوتے ہی آکر کہدے خیر میں کھا کر جب شکم سیر ہو گیا۔ تو ملازم نے اطلاع دی۔ کہ نماز تیار ہے تکبیر ہو چکی ہے۔ پھر دوسری صبح ہی جبکہ اپنا بستر صاف کر رہا تھا۔ اور اپنی کتابیں الٹ پلٹ کر رہا تھا۔ تو ناگہاں ایک پونڈ مل گیا۔ چونکہ میں نے کبھی کسی کا مال نہیں اٹھایا۔ اور نہ کبھی مجھے کسی کا روپیہ دکھلائی دیا۔ اور میں یہ خوب جانتا تھا کہ اس مقام پر مدت سے میرے سوائے کوئی آدمی نہیں رہا۔ اور نہ کوئی آیا۔ لہٰذا میں نے اسے خدائی عطیہ سمجھ کر لے لیا۔ اور شکر کیا۔ کہ بہت دنوں کے لئے یہ کام دے گا۔"

---

(۲)

محترم شیخ عبدالقادر صاحب (سابق سوداگر مل) اپنی کتاب حیات نور میں لکھتے ہیں:۔

۱۹۰۹ء کے واقعات کے تسلسل میں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ دربار (امامت) کا ایک منظر "حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کے قلم سے احباب کی خدمت میں پیش کر دیا جائے۔ اس منظر کے مطالعہ سے حضور کے اخلاق عالیہ اور شمائل و اوصاف پر نہایت دلچسپ روشنی پڑتی ہے۔ محترم عرفانی کبیر لکھتے ہیں۔

"قادیان میں باہر سے جب کوئی شخص آتا ہے اور حضرت امام جماعت الاول کو اس کی آنکھیں تلاش کرتی ہیں تو وہ اس کے دربار میں پہنچ کر سخت حیران ہوتا ہے۔ جب دیکھتا ہے کہ معمولی چٹائیوں کے فرش پر بہت سے لوگ بیٹھے ہیں وہ سب کے سب نہایت بے تکلفی اور سادگی سے بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان میں بظاہر کسی قسم کا امتیاز مسند وپائیں کا نظر نہیں آتا۔ وہ اتنا تو دیکھتا ہے کہ ایک وجیہ، پر ہیبت اور پر نور بوڑھا ان میں موجود ہے مگر اس کا لباس نشست و برخاست اس کا اپنے خدام سے انداز گفتگو ایسا نہیں جس سے وہ سمجھ سکے کہ یہ نورانی وجود مسند (امامت) پر بیٹھا ہوا ہے۔ وہ نہایت سادگی اور بے تکلفی کے ساتھ مریضوں کے ہجوم کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور ہر قسم کے میلے کچیلے اور بدبودار کپڑے پہنے ہوئے مریضوں کی تشخیص کرتا اور انہیں علاج بتاتا ہے انہیں میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں جو کوئی قسم کے مذہبی سوال کرتے ہیں۔ اور ان کا جواب بھی وہ اسی مونہہ سے سنتے ہیں۔ تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ جس وجود کو آنکھیں ڈھونڈ رہی تھیں وہ یہی ہے۔ اس وقت دیکھنے والے کا تعجب اور بھی بڑھ جاتا ہے اور اسے دربار (امامت) کا نقشہ نظر آجاتا ہے۔

ہمارا امام نہایت سادہ مزاج اور نہایت ہی بے تکلف امام ہے۔ وہ ادنیٰ سے اعلیٰ کے ساتھ ایسے طور پر کلام کرتا ہے کہ ہر شخص یقین کرتا ہے کہ جو محبت اور بے تکلفی اس کے ساتھ ہے۔ شائد کسی اور کے ساتھ نہ ہو۔ مگر یہ غلطی ہے۔ وہ سب کے ساتھ وہی ہمدردی اور محبت رکھتا ہے۔ اس کی اندرونی اور بیرونی نشست میں سادگی ہی سادگی ہے۔ اس کے کھانے میں۔ اس کے پہننے میں بھی سادگی ہے۔

غرض اس کو عام لوگوں میں سے جو چیز ممتاز کرتی ہے وہ اس کا پر شوکت اور نورانی چہرہ اور اس کی عام ہمدردی اور خدمت دین ہے جس میں تمام وقت مصروف رہتا ہے۔

(الحکم ۷۔جولائی ۱۹۰۹ء)

نماز کا مغز اور روح

دعا نماز کا مغز اور روح ہے اور رسمی نماز جب تک اس میں روح نہ ہو کچھ نہیں۔ اور روح کے پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ گریہ و بکاء اور خشوع و خضوع ہو اور یہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب انسان اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حالت کو بخوبی بیان کرے اور ایک اضطراب اور قلق اس کے دل میں پیدا ہو اور یہ بات اس وقت تک حاصل نہیں ہوتی جب تک اپنی زبان میں انسان اپنے مطالب کو پیش نہ کرے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

"ابتداء میں دعا کی عادت ڈالو اور اس ہتھیار سے کام لو کہ کوئی بد عادت بچپن میں نہ پڑ جاوے"۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

نسیم سیفی

ایک البم

اس سے قبل کاغذی پیرہن کے مضامین میں ۷۳ یا اس سے کچھ زیادہ تصاویر کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ اگرچہ اس دوران احباب نے اس بات کا تقاضا کیا کہ تصویر کا ذکر کرتے ہو تو تصویر بھی تو دکھاؤ۔ لیکن چونکہ اصل مقصد یہ تھا کہ مغربی افریقہ یا بعض دوسرے علاقوں میں احمدیہ جماعت کے مخلصین کا تذکرہ کیا جائے اور جماعت کی روزمرہ زندگی کے وہ واقعات جو عام طور پر سامنے نہیں آتے تاریخ میں محفوظ کر دیئے جائیں اور بوجہ اس کے کہ گروپ فوٹوز کی ہمارے مطبع میں طباعت تسلی بخش نہیں ہوتی اس لئے تصاویر کے بغیر ہی ان تمام احباب اور واقعات کا ذکر کر دیا گیا جن کا ان تصاویر سے تعلق تھا۔ اب میرے سامنے ایک البم ہے جسے احمدیہ مشن نائیجیریا نے آج سے ۳۰ سال قبل یعنی ۱۹۶۳ء میں شائع کیا تھا۔ اس کے ٹائٹل کے اندر پبلشر کا نوٹ ان الفاظ میں درج ہے کہ ہم اس بات سے تو خوش ہیں کہ مغربی افریقہ کی احمدی جماعتوں کا البم پیش کر رہے ہیں لیکن ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ ایسے البم کو ایک نمائندہ حیثیت اختیار کرنے کے لئے جس میں مشن کی تمام کارگزاریوں اور مشن کے مخلص کارکنوں کا ذکر موجود ہو مزید ہزاروں تصاویر اس میں شامل کرنے کی ضرورت تھی لیکن ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ہم اپنی مالی حیثیت کے پیش نظر ایسا نہیں کر سکتے اور اسی لئے جہاں ہم اس بات پر خوش ہیں کہ ہم نے مغربی افریقہ میں احمدیت کے بہت سے پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے ہمیں اس بات کا افسوس ہے کہ ہم بہت سی باتیں جن میں بعض نہایت اہم مشن اور شخصیات شامل ہیں اس میں شامل نہیں کر سکے۔ یہ امید ہمارا حوصلہ بندھاتی ہے کہ اس قسم کے البم آئندہ مستقل طور پر شائع ہوتے رہیں گے اور اس طرح احمدیہ جماعت کی کارکردگی کے تمام پہلو ان البموں میں نمایاں کئے جاتے رہیں گے۔ اور ہر بات اور ہر شخص جسے کسی البم میں شائع ہونا چاہئے کسی نہ کسی البم میں شائع ہو جایا کرے گا یہ البم نور میک پریس ۶۱ اوبی اوڈوں سٹریٹ فیس لیگوس سے شائع کیا گیا۔

پہلے صفحہ پر حضرت مسیح موعود اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے کی تصویر ہے۔ اور حضور کے دعویٰ اور جماعت کی بنیاد رکھے جانے کا ذکر ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ گزشتہ ۷۰ سال سے جماعت تقریباً ساری دنیا میں پھیل گئی ہے اور انہوں نے مختلف علاقوں میں مذہبی فضا کو بہتر بنا دیا ہے۔ اس سے آگے اگلے صفحہ پر حضرت خلیفۃ المسیح اول مولانا نورالدین اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مرزا بشیر الدین محمود احمد کی تصاویر ہیں۔ اور ایک نوٹ کے ساتھ آپ کا تعارف کروایا گیا ہے۔ بعد ازاں جس ترتیب میں تصاویر شائع ہوئی ہیں ان کا اسی طرح ذکر کیا جاتا رہے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب علاج اور مربیوں کی عالمی کانفرنس کے لئے انگلستان ۱۹۵۵ء میں تشریف لے گئے تھے تو آپ نے احمدیہ جماعت نائیجیریا کے نائب صدر مسٹر عبدالغفار کو کو کے ساتھ ایک تصویر اتروائی تھی۔ اس تصویر میں آپ نے وہ دستی چھڑی پکڑی ہوئی ہے جو احمدیہ جماعت نے حضور کی خدمت میں پیش کر کے حضور کی اپنی استعمال کردہ چھڑی تحفے کے طور پر حاصل کرنے کی سعادت پائی تھی۔

محترم حضرت مولانا اے۔ آر۔ نیر اور محترم مولوی ایف۔ آر۔ حکیم کی تصاویر کے ساتھ مغربی افریقہ میں احمدیہ جماعت کے قائم ہونے کا ذکر ہے۔

۱۹۶۳ء میں مغربی افریقہ کے رئیس المربیین کی تصویر اور اس کے علاوہ مکرم مولوی ایم۔ بی۔ شاد۔ مولوی فاضل شاہد کی اسی صفحہ پر تصویر ہے۔ اس سے اگلے صفحہ پر مکرم مولوی اے۔ آر۔ چوہدری بی۔ اے مولوی فاضل شاہد کی تصویر اور اس سے آگے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جو فارن مشن کے سیکرٹری اور وکیل اعلیٰ تھے کی تصویر ہے۔ اس تصویر کے ساتھ جو نوٹ دیا گیا ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود کے پوتے ہونے کی حیثیت سے ان کا ذکر ہے اور اس بات کا بھی کہ آپ نے ایک لمبے عرصے تک بطور وکیل التبشیر کام کیا ہے اور مختلف ممالک کے دورے بھی کئے۔

اگلے صفحہ پر محترم مولوی فیض الحق خان مسٹر ایس۔ او۔ بکری۔ صدر احمدیہ جماعت نائیجیریا اور مولوی بی۔ اے۔ شمس مولوی فاضل شاہد کی الگ الگ تصاویر ہیں۔

اس سے آگے مسٹر ایف۔ اے۔ افضل۔ ایم۔ ایس۔ سی جو نائیجیریا میں بطور استاد ایک غیر از جماعت تنظیم کے سکول میں تدریس کے لئے گئے تھے۔

مسٹر عبدالغفار کو کو نائب صدر احمدیہ جماعت نائیجیریا اور مسٹر اے۔ آر۔ اے۔ اوٹولے سیکرٹری جنرل احمدیہ جماعت نائیجیریا کی تصاویر ہیں۔

اس سے اگلے صفحہ پر ایک نہایت مستعد لوکل معلم ابراہیما اوپاایو

ایک احمدی چیف مجسٹریٹ مسٹر اے۔ آر۔ بکری

لیگوس کی بیت الذکر کے امام آئی ڈی اولوکوڈانا

اور ایک نہایت مستعد اور اخبار ٹروتھ کے لئے حکومت سے وظیفہ پا کر انگلستان تعلیم حاصل کرنے والے وائی۔ اے۔ صافی۔

اس سے اگلے صفحہ پر محترم الحاج سر ابوبکر طفاوا بالیوا وزیر اعظم نائیجیریا۔ نائیجیریا کے پریس کے سالانہ ڈنر میں تقریر فرما رہے ہیں۔ ان کی بائیں جانب خاکسار (نسیم سیفی) بطور اس تقریب کے صدر کے بیٹھا ہے۔

ان سے آگے ہمارے نائب صدر مسٹر عبدالعزیز ابی اولا ہمارے نائیجیریا کی پارلیمنٹ کے ممبر اور راوو احمدیہ جماعت کے رکن آنریبل ایم۔ اے۔ ثانی۔ اور نائیجیریا میں ایک جماعت۔ کے صدر موجود ہیں۔

اس سے اگلے صفحہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس کانفرنس کی صدارت فرما رہے ہیں جس کے لئے آپ انگلستان تشریف لے گئے تھے۔ اور دنیا کے مختلف حصوں سے احمدیہ مربی شرکت کے لئے بلائے گئے تھے۔

اسی صفحہ پر ایک تصویر معلم اے۔ بی ڈمالا کی ہے جو نائیجیریا کی جماعت میں تقریباً سب سے پرانے معلم تھے اور جنہوں نے حضرت مولانا نیر صاحب کے ہاتھ پر ۱۹۲۱ء میں بیعت کی تھی۔ مربیوں کے ساتھ اکثر ملک کے مختلف حصوں میں دوروں پر جایا کرتے تھے۔

اس سے اگلے صفحہ پر مسٹر حمزہ زیڈ۔ اکو ہمارے بہت پرانے استاد جنہوں نے غانا میں بھی تدریسی میدان میں بہت کام کیا اور نائیجیریا میں بھی۔ اور اخبار ٹروتھ کی اشاعت میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

اسی صفحہ پر لبنان کے سفیر سے مصافحہ کرتے ہوئے نائیجیریا کے اس وقت کے انچارج جو رئیس المربیین مغربی افریقہ بھی تھے اور مولانا مبارک احمد صاحب ساقی۔

اس سے اگلے صفحہ پر اے آر سمتھ مولانا مبارک احمد ساقی مسٹر اولا۔ اوکے اور نائیجیریا کی احمدیہ جماعت کے مربی مسلم کانگریس کے سلسلے میں کسی بات پر گفتگو کر رہے ہیں۔

اسی صفحہ پر دو تصاویر اور بھی ہیں۔ ایک مسٹر علی مصطفیٰ کی جو امریکہ کے رہنے والے تھے اور امریکہ میں انہوں نے مسٹر یوسف خان کے دور میں احمدیت قبول کی تھی۔ بعد ازاں آپ نائیجیریا آ گئے اور ساری زندگی یہیں جماعت کی خدمت کرتے ہوئے گزار دی۔ ان کے علاوہ معلم ایم ایم جیبو۔ جنہیں ان کے علاقے کے ڈپٹی کمشنر نے محترم مولانا حکیم فضل الرحمان صاحب کے پاس عربی کی تعلیم کے لئے بھیجا تھا۔ اور جو بعد میں جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئے۔ اور حکومت کے بڑے بڑے عہدوں پر متعین رہے۔

اس سے اگلے صفحہ پر نائیجیریا کے ایک جلسے کی تصویر ہے جس میں آنریبل ایم۔ اے۔ ثانی تقریر کر رہے ہیں۔ سٹیج پر بیٹھنے والوں میں محترم شیخ نصیرالدین احمد صاحب بھی شامل ہیں۔

اگلے صفحہ پر نائیجیریا جماعت کے چیف انٹرپریٹر مسٹر ایچ۔ او۔ سیالو جنہوں نے ایک لمبے عرصے تک جماعت کے اندر اور باہر تقاریر کی یوروبا زبان میں ترجمانی کی اور مسٹر ایس۔ آڈے دیجی۔ جو پیشے کے لحاظ سے تو فوٹوگرافر تھے لیکن زیادہ تر ان کا کام جماعت کی خدمت تھا۔

اس سے اگلے صفحہ پر احمدیہ مشن کانو کا ایک گروپ فوٹو ہے اور اس کے علاوہ چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب کی ایک الگ تصویر ہے۔ آپ نے نائیجیریا میں احمدیہ جماعت کے لئے خدا کے گھر کی بنیاد رکھی۔

اس سے اگلے صفحہ پر نائیجیریا کے سب سے بڑے شہر آبادان میں احمدیہ جماعت کا ایک گروپ فوٹو ہے اور ان کے علاوہ الگ ایک تصویر مسٹر آر۔ اولا۔ اوکے کی جو اس جماعت کے صدر تھے۔ اور آبادان میں سماجی زندگی کے ایک بہت اچھے اور مستعد کارکن تھے۔

اس سے اگلے صفحہ پر احمدیہ مشن ہاؤس لیگوس جس کی تعمیر محترم مولانا ایف آر۔ حکیم نے کروائی اور اسی صفحہ پر محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی تصویر ہے جو کسی وقت صدر پاکستان کے سائنسی امور کے مشیر اعلیٰ تھے۔ آپ نے غانا میں ایک ورلڈ وِد آؤٹ بم (world without bomb) کانفرنس میں

شرکت کے بعد نائیجیریا میں بھی چند گھنٹے گزارے۔

اس سے اگلے صفحہ پر احمدیہ جماعت لیگوس کی خدام الاحمدیہ پکنک کے لئے باہر جا کر کھیلوں میں مصروف رہنے کے بعد گروپ فوٹو میں نظر آتی ہے۔

اس سے اگلے صفحہ پر محترم شیخ نصیرالدین احمد صاحب اور مسٹر- بی- اے- داؤد جو لیگوس کے ایک مستعد احمدی کارکن تھے۔ اس کے علاوہ ایک عید کی نماز پڑھے جانے کی تصویر جو لیگوس میں لی گئی۔ امامت نائیجیریا کے مربی انچارج کروا رہے ہیں۔

اس سے اگلے صفحہ پر دو تصویریں ہیں۔ ایک گروپ تصویر جس میں محترم شیخ بشیر احمد صاحب کے ساتھ احباب جماعت اور لیگوس کے بادشاہ اوبا اڈیلے ہیں۔ محترم شیخ بشیر احمد صاحب سیرالیون کے حصول آزادی کے موقعہ پر سیرالیون تشریف لے گئے تھے۔ وہاں سے واپسی پر آپ نے نائیجیریا میں بھی چند دن گزارے۔

اس سے اگلے صفحہ پر لیگوس ہی کی احمدیہ جماعت کا ایک گروپ فوٹو ہے۔ اس میں احمدیہ سکول کے طلبا بیٹھے ہیں اور خاصی تعداد میں موجود ہیں۔

اس سے اگلے صفحہ پر محترم عبدالمجید صاحب بھٹی جو مسلم ٹیچر ٹریننگ کالج کے پہلے پرنسپل تھے۔ اور جنہوں نے تمام اسلامی جماعتوں کی نمائندگی میں یہ کالج کھولا۔ اس کی عمارت تعمیر کروائی اور اسے مضبوط بنیادوں پر قائم کر دیا۔

اسی صفحہ پر محترم لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ صاحب نائیجیریا میں پہلے ڈاکٹر جنہوں نے ڈاکٹری کے علاوہ جماعت میں دعوت الی اللہ کے سلسلے میں بھی بہت مستعدی سے کام کیا اور جو سلسلے کے کاموں کے لئے ہمہ تن ہر وقت تیار رہتے تھے۔

مسلم ٹیچر ٹریننگ کالج کی تصویر اس سے اگلے صفحہ پر موجود ہے۔ اور اس کالج کی عمارت کے افتتاح کے موقعہ پر وفاقی وزیر تعلیم اور نائیجیریا کے مربی انچارج کی تصویر ہے۔

مسٹر ایس- بی- گیوا بھی اسی صفحہ پر ہیں یہ ہمارے لیگوس کے سکول کے ہیڈ ماسٹر بھی تھے۔ اور متعدد سیکنڈری سکول آپ کو اخلاقی امور پر لیکچروں کے لئے بلاتے رہتے تھے۔ آپ نائیجیرین براڈ کاسٹنگ سروس کے بہترین براڈ کاسٹر بھی تھے۔ اسی صفحہ پر مسٹر ناصر نکولسکی کی تصویر ہے جن کا تعلق جرمنی سے تھا۔ اور جنہوں نے چند روز ہمارے ساتھ لیگوس میں گزارے۔

اس سے اگلے صفحہ پر مسلم ٹیچرز ٹریننگ کالج ہی کے افتتاح کی ایک تصویر ہے جہاں وفاقی وزیر تعلیم تقریر کر رہے ہیں۔

اس سے اگلے صفحہ پر سیرالیون میں مربیوں کا ایک گروپ فوٹو ہے جو وہاں کے ایک جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ وہاں کے امیر صاحب محترم مولوی محمد صدیق صاحب کی ایک الگ تصویر ہے۔

اس سے اگلے صفحہ پر بھی سیرالیون ہی کے جلسے کا ایک گروپ فوٹو ہے۔ اور اس صفحہ پر مکرم مولانا بی اے بشیر صاحب مولوی فاضل بی۔ اے۔ کی تصویر ہے۔

نائیجیریا کو آزادی ملی تو جن معززین کو بیرونی ممالک سے اس تقریب کے لئے بلایا گیا ان میں ہمارے ہالینڈ کے مربی انچارج مولانا قدرت اللہ حافظ بھی تھے چنانچہ اگلے صفحہ پر ان کی تصویر ہے۔ اور اسی صفحہ پر سیرالیون کے جلسہ سالانہ کا ایک گروپ فوٹو۔

محترم مولانا محمد شریف صاحب جنہوں نے ایک لمبے عرصے تک فلسطین میں احمدیہ جماعت کی خدمات کا فریضہ ادا کیا تھا جب انہیں گیمبیا بطور مربی انچارج بھیجا گیا تو چند روز کے لئے آپ کو نائیجیریا میں قیام کا موقع ملا۔ چنانچہ اس موقعہ پر لی گئی آپ کی تصویر اگلے صفحہ پر موجود ہے۔

اس صفحہ پر ہمارے ایک نہایت مستعد کارکن اے۔ ڈبلیو۔ فلاویو کی تصویر بھی ہے جو ریلوے میں فرسٹ کلاس گارڈ تھے۔ اور جنہوں نے اخبار ٹروتھ کی اشاعت میں بڑی مدد دی۔ آپ کا ایک بیٹا دینی تعلیم کے لئے ربوہ بھی بھجوایا گیا تھا۔ اسی صفحہ پر معلم اے۔ کے مصطفیٰ بھی ہیں جنہوں نے مشن ہاؤس میں رہ کر دینی تعلیم حاصل کی اور بعد ازاں سلسلے کے کام میں مصروف ہو گئے۔

اگلے صفحہ پر ملکہ الزبتھ کے ساتھ مسٹر بی- او- ثمیگا چانے ایم- بی- ای چیئرمین باتھرسٹ ٹاؤن کونسل گیمبیا ہیں اسی صفحہ پر مسٹر عثمان داؤد جی۔ گیمبیا کے ایک مستعد بزرگ کی تصویر بھی ہے۔

اگلے صفحہ پر احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے فاؤنڈیشن سٹاف اور طلباء کی پرنسپل محترم ڈاکٹر سفیرالدین احمد صاحب کے ساتھ تصویر ہے اور ایک اور تصویر مسٹر ایم۔ اے۔ فنشو جو لیگوس اور کانو میں احمدیہ جماعت کی خدمات کے لئے معروف تھے۔

اس سے اگلے صفحہ پر مکرم مولوی عبدالقدیر شاہد اور مکرم مولوی خلیل احمد اختر ہوائی اڈے پر مغربی افریقہ کے رئیس المبلغین کا استقبال کر رہے ہیں۔ مکرم عبدالقدیر شاہد ان سے مصافحہ کر رہے ہیں۔ اسی صفحہ پر مولوی عبدالوہاب آدم دائیں طرف اور ان کے ساتھ ان کے ایک اور دوست۔ مکرم عبدالوہاب صاحب نے دینی تعلیم ربوہ میں حاصل کی تھی۔

اس سے اگلے صفحہ پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب علی مغربی افریقہ کے پہلے رئیس المبلغین جن کے متعلق ایک دفعہ مغربی افریقہ سے واپسی پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا تھا "ہمارا شکاری آتا ہے" اور اسی صفحہ پر اونڈو احمدیہ جماعت نائیجیریا کی تصویر ہے درمیان میں ان کے صدر مسٹر ایس۔ آڈے۔ ڈیجی بیٹھے ہیں۔

اس سے اگلے صفحے پر ایک باجماعت نماز کی تصویر ہے اور ایک تصویر مسٹر امین خلیل شامی ان کے بیٹے مسٹر علی امین جو ربوہ تعلیم کے لئے آئے تھے اور مکرم مولانا صوفی محمد اسحاق صاحب کا گروپ فوٹو ہے۔ اور تیسری تصویر مسٹر اے آرائے اولووا کی ہے جو پیشے کے لحاظ سے تو استاد تھے لیکن بہت سے مربیوں سے اور مقامی دعوت الی اللہ کرنے والوں سے بڑھ چڑھ کر دعوت الی اللہ کا کام سرانجام دیتے تھے۔

اس سے اگلے صفحہ پر مولانا شیخ نصیرالدین احمد کے استقبالیہ کی تصویر ہے جب وہ ۱۹۵۶ء میں نائیجیریا تشریف لائے تھے۔ اور اس کے علاوہ اسی صفحہ پر مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف مولوی فاضل شاہد کی تصویر ہے۔ جو پہلے برما میں مربی تھے اور پھر نائیجیریا بھیجے گئے۔

اس سے اگلے صفحہ پر ایک اور گروپ فوٹو ہے جس میں مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم ربوہ سے واپس روانہ ہو رہے ہیں۔ اور اسی صفحہ پر لیگوس میں مغربی افریقہ کے رئیس المبلغین کے ساتھ سکاؤٹس کی ایک تصویر ہے۔

اس سے اگلے صفحہ پر مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب جو مغربی افریقہ میں غانا کے احمدیہ سیکنڈری سکول کے پرنسپل کی حیثیت سے تشریف لائے تھے اور جن کے متعلق آپ کے والد ماجد حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ نے رئیس المبلغین کو تحریر فرمایا تھا کہ میرا بیٹا آتو ایک استاد کی حیثیت سے رہا ہے لیکن وہ دعوت الی اللہ کا بھی دل کھول کر کام کرے گا۔ ان کے ساتھ نائیجیریا کے صدر مسٹر ایس۔ او۔ بکری ہیں۔ اور اسی صفحہ پر مکرم مولانا محمد اسحاق صاحب صوفی کی ایک تصویر ہے جنہوں نے سیرالیون اور لائبیریا میں خدمت دین کا فریضہ سرانجام دیا۔ اگلے صفحہ پر مکرم و محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر انچارج احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ (غانا) جنہوں نے ایک لمبے عرصے تک اس علاقے میں دینی اور تعلیمی خدمات سے اپنے آپ کو خاصا نمایاں کیا۔ اسی صفحہ پر نائیجیریا کے صدر مملکت ڈاکٹر ننمڈی ازکوے لیگوس کے بادشاہ اوبا اڈیلے اور نائیجیریا کے مشرقی صوبے کے وزیر اعلیٰ اوساڈیبے۔ اور مکرم عبدالمجید صاحب بھٹی اور نسیم سیفی ہیں۔

اس سے اگلے صفحہ پر محترم حضرت شیخ بشیر احمد صاحب ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں محترم شیخ صاحب سیرالیون کی تقریب آزادی میں شرکت کے بعد نائیجیریا بھی تشریف لائے تھے۔

دوسری تصویر مکرم مولانا مبارک احمد صاحب ساقی- کی ہے جنہوں نے نائیجیریا سیرالیون لائبیریا اور انگلستان میں خدمات سرانجام دیں۔

اس سے اگلے صفحہ پر احمدیہ سکول لیگوس کی کسی تقریب کی ایک تصویر ہے اور ایک اور تصویر مکرم فیروز محی الدین صاحب قریشی کی ہے۔

اس سے اگلے صفحہ پر مکرم مولوی بشیر احمد آرچرڈ ہمارے پہلے انگریز مربی کی تصویر اور مکرم امام اچ ابراہیم جنوبی افریقہ کی تصویر ہے۔

اس سے اگلے صفحہ پر ربوہ میں ان افراد کی تصویر ہے جنہیں ۵۰ زبانوں میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تقریر کا موقعہ ملا۔ ایک اور تصویر مسٹرجی چولا اور ان کے بھائی کی ہے۔

اس سے اگلے صفحہ پر محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری جو سیرالیون اور غانا اور امریکہ میں بھی دینی خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ اور اسی صفحہ پر مسٹر اے۔ آر۔ اے۔ اولووا اور ان کے دینی تعلیم کے سلسلے میں جملہ شاگردوں کا ایک گروپ فوٹو ہے۔

اگلے صفحہ پر مکرم و محترم الحسن عطا ایم۔ بی۔ ای۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے شرف ملاقات کے لئے ربوہ بھی تشریف لائے اور اسی صفحے پر مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم غانا کے صدر کورے انکروما سے مصافحہ کر رہے ہیں۔

اس سے آگے نائیجیریا کی تعلیمی سوسائٹی انصارالدین کے چیف مشنری الحاجی ایم۔ کے۔ اکیے موڈلے اور نسیم سیفی اور ایک

باقی صفحہ ۶ پر

بین المملکتی - حالات - واقعات - شخصیات -

نون سین

پاکستان کو نئی بھارتی تجاویز

ہندوستان کے وزیراعظم پی وی نرسیماراؤ نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کی کشمیر کے متعلق گفتگو ناکام نہیں ہوئی انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر کے سلسلے میں علاقائی مسائل حل کئے جانے کی قرار داد پر عمل درآمد کی صرف ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ پاکستان دہشت گردوں کو ہندوستان بھیجنا بند کردے مسٹر راؤ نے کہا کہ دہشت گردوں کو ایک ملک سے دوسرے ملک میں بھیجنے کی وجہ سے یہ بات ضروری ہو جاتی ہے کوئی بھی اور مسئلہ حل کرنے سے پہلے اس مسئلے کو حل کیا جائے بھارتی حصہ کشمیر میں انتخابات کروانے کے لئے بھی یہی سب سے اہم شرط ہے پہلے دہشت گردوں کو پاکستان سے ہندوستان بھیجنا بند کیا جائے ہندوستانی وزیراعظم نے ایک پریس کانفرنس کو بتایا اور وہ نندیال (آندھرا پردیش) میں صحافیوں سے بات کر رہے تھے کہ ان کی حکومت بالواسطہ وفاقی حکمرانی کو کشمیر سے ختم کرنا چاہتی ہے اور چاہتی ہے کہ وہاں نئے انتخابات کروائے جائیں لیکن ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہاں امن کی صورت پیدا نہ کی جائے۔ اور ان کے خیال میں امن کی صورت پیدا کرنے کی صرف یہی شرط ہے کہ باہر سے دہشت گرد داخل ہونے بند ہو جائیں انہوں نے کہا کہ ہم ۱۹۷۲ء شملہ معاہدے کے مطابق تمام امور حل کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح ہندوستان کے وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر جے این ڈکشٹ نے کہا ہے کہ ہندوستان عنقریب پاکستان کو نئی تجاویز پیش کرے گا۔ امید ہے کہ دو ہفتے کے اندر اندر ایسا کر دیا جائے گا۔ اور یہ سیاچن گلیشیئر کا مسئلہ حل کرنے کے لئے ہو گا۔

☆★☆

درگاہ حضرت بل

انگلستان کے سرکاری ذرائع اور متعدد گواہوں نے بتایا ہے کہ کشمیری مسلمان رہنماؤں کے مطالبوں کے پیش نظر ہندوستان نے حضرت بل کے ارد گرد سے اپنے فوجی دستوں کی تعداد کم کر دی ہے۔ یہ فوجی دستے بارڈر سیکورٹی فورسز (بی ایس ایف) کے ہیں۔ یہ چند روز پہلے یہاں سے ہٹائے گئے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ کشمیری مجاہدین کے احتجاج کی وجہ سے ایسا کیا گیا ہے۔ چشم دید گواہ کہتے ہیں کہ بی۔ ایس۔ ایف۔ کی جگہ چار جگہوں پر مقامی پولیس نے کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ اور مجاہدین کے ۱۶/ نومبر کو اپنے آپ کو حکومت کے سامنے پیش کرنے کے بعد اب یہ کارروائی کی ہے۔ اس علاقے کے باشندے احتجاج کے طور پر سڑکوں پر نکل آئے تھے اور انہوں نے آزادی کے اور اسلام زندہ باد کے نعرے بھی لگائے۔ اور انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف کی موجودگی کو ختم کیا جائے۔ اس احتجاج کو پولیس کے اعلیٰ افسروں نے گفت و شنید کے ذریعے نرم کر دیا۔ جیسا کہ احباب جانتے ہیں اس درگاہ میں رسول کریم ﷺ کا ایک موئے مبارک محفوظ رکھا ہوا ہے اور جب سے فوج نے اس کا محاصرہ کیا ہے مسلمان وہاں نماز ادا نہیں کر سکے۔ آل پارٹیز کشمیر فریڈم کانفرنس جو کئی سیاسی جماعتوں اور مجاہدین کی تنظیموں کے لئے ایک چھاتہ کا کام کرتے ہیں نے کشمیریوں سے کہا ہے کہ وہ سٹرائک کریں۔ بھارتی حکومت نے یہ اقدام رسول کریم ﷺ کے معراج کی برسی منانے کے موقعہ پر کیا۔ سری نگر میں اس سٹرائک کو فوجی دستوں نے تسلیم کر لیا ہے۔ جہاں تک بی۔ ایس۔ ایف کا تعلق ہے۔ کشمیریوں کی اکثریت اس سے نفرت کرتی ہے۔ ان کے ذریعے تشدد برداشت کرتے ہوئے تقریباً آٹھ ہزار افراد آج تک موت کے منہ میں جا چکے ہیں۔

☆★☆

تنظیم اسلامی کانفرنس

بتایا گیا ہے کہ تنظیم اسلامی کانفرنس (O.I.C) نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ افغانستان کے مختلف لڑنے والے دھڑوں کی آپس میں صلح کرانے کی کوشش کریگی اور ان سے رابطہ پیدا کرکے افغانستان میں امن کے قیام کی کوشش کی جائے گی۔ یہ بات O.I.C کے سیکرٹری جنرل کے خصوصی نمائندے مسٹر ابراہیم بکر نے پاکستان میں اپنے پانچ روزہ دورے پر آنے پر بتائی انہوں نے کہا کہ ان کے اس دورے کا مقصد یہ ہے کہ وہ افغانستان کی موجودہ حالت کے متعلق پاکستانی عمائدین سے مشورہ کریں۔ کیونکہ افغانستان میں بار بار جنگ کا چھڑ جانا تنظیم اسلامی کانفرنس کے لئے باعث تشویش ہے مسٹر ابراہیم بکر نے کہا کہ وہ پاکستانی سرکاری افسروں کے ساتھ بعض دیگر ایسے معاملات پر بھی گفت و شنید کریں گے جن کا تعلق مقبوضہ کشمیر اور بوسنیا ہرزے گووینا سے ہے O.I.C کے سیکرٹری جنرل حامد الغابد نے افغانستان میں جنگ بندی کی اپیل کی ہے۔ اور انہوں نے مزید کہا ہے کہ افغان لیڈروں کو چاہئے کہ وہ اپنے اختلافات گفت و شنید کے ذریعے حل کریں۔ مسٹر حامد الغابد نے کہا کہ مسلم امہ کو اس بات پر تشویش ہے کہ کابل میں افغانی مختلف دھڑے آپس میں بار بار لڑ پڑتے ہیں کئی دفعہ صلح کی بات چیت ہوئی اور لڑائی رک بھی گئی لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ لڑائی دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ کشمیر کے متعلق حامد الغابد نے سوپور کے واقعہ پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانی افواج تشدد کی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حالانکہ عالمی برادری یہ چاہتی ہے کہ وہاں قیام امن ہو اور کشمیریوں کی خواہشات کے مطابق تمام سیاسی فیصلے کئے جائیں۔

☆★☆

پی ایل او اور اسرائیل معاہدہ / عمل درآمد

اسرائیل کی پارلیمنٹ کے ایک حزب مخالف کے رکن نے خفیہ دستاویز کا حوالہ دیتے ہوئے گذشتہ روز کہا کہ غازہ پٹی کے غازہ شہر سے اسرائیلی فوج واپس آنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اور جونہی پی ایل او اور اسرائیلی حکومت کے درمیان معاہدے پر عمل درآمد کا فیصلہ ہوا اسرائیلی فوج وہاں سے بلا تاخیر واپس آجائے گی۔ پی۔ ایل۔ او کے گفت و شنید کے سربراہ اعلیٰ نے کہا ہے کہ طرفین کو یہ معاہدہ دو ہفتوں کے اندر اندر مکمل کر لینا چاہئے۔ ۲۲/ فروری کو دو روز کے لئے یہ معاہدہ اس طرح عمل میں لایا جائے گا کہ فوجیں نکلنی شروع ہو جائیں۔ اسرائیلی فوج کے ایک ذریعہ نے بتایا ہے کہ فوج نے وہاں سے واپس آنے کی سکیم تیار کر لی ہے اور جونہی معاہدے پر عمل درآمد شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا یہ فوج وہاں سے واپس آجائے گی۔ جہاں تک اس اصولی دستاویز کا تعلق ہے جس پر ۱۳۔ ستمبر کو دستخط کئے گئے تھے (واشنگٹن میں) اس میں یہ کہا گیا ہے کہ غازہ پٹی سے اسرائیلیوں کو واپس بلایا جائے سوائے ان لوگوں کے جنہیں یہودی آباد کار کہا جاتا ہے۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ شمعون پیریز نے گذشتہ جمعرات کے روز کہا کہ پی ایل او کے ساتھ اس معاہدے پر عمل درآمد کے لئے آٹھ ہفتے درکار ہیں۔ یعنی ایسا معاہدہ آٹھ ہفتے کے اندر اندر زیر تعمیل آنے کا امکان ہے۔ اگرچہ پی ایل او کی یہ خواہش ہے کہ دو ہفتے کے اندر اندر وہاں سے اسرائیلیوں کو نکال دیا جائے۔ وزیر خارجہ اسرائیل نے ایک ٹیلیوژن کو بتایا کہ ہمیں اس بات پر کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ معاہدہ مکمل طور پر طے پا جائے گا۔ اور ہمارے لوگ یہاں سے اس معاہدے کے مطابق واپس آجائیں گے۔

☆★☆

بقیہ صفحہ ۵

اور گروپ ہمارے اس وقت کے نوجوان 'مستعد' مسٹراوائی۔ اے۔ صافی۔ اور ان کی بیگم شادی کے موقعہ پر۔

اگلے صفحے پر احمدیہ مشن نائیجیریا کے کچھ اصحاب جلسے کے موقعہ پر۔ اور ایک اور تصویر میں محترم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب جنہوں نے کانو میں ہسپتال کی بنیاد رکھی۔ اور ایک لمبے عرصے تک خدا کے فضل سے خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دیا۔

ٹائٹل کے آخری ورق کے اندرونی طرف ہفتہ وار اخبار ٹروتھ کا اشتہار ہے اور بیرونی طرف احمدیہ بک شاپ کا۔ جس کے متعلق کہا گیا ہے کہ مذہبی کتب اخبارات اور میگزینز کے حصول کے لئے احمدیہ بک شاپ کی طرف رجوع کیجئے۔ پی۔ او۔ باکس۔ ۴۱۸ ٹیلی فون ۲۰۶۰۲۔ ٹیلی فون نمبر تو اب بدل چکا ہے۔ لیکن پوسٹ باکس نمبر اب بھی ۴۱۸ ہی ہے۔

نظام جماعت دراصل اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں کی نمائندگی کرتا ہے وہ ایدی جن سے خدا نے تخلیق کی ہے جن معنوں میں بھی وہ ہاتھ کہلاتے ہیں ان معنوں میں جو نظام جماعت ہے وہ ان ہاتھوں کی طاقت اور صناعی کی نمائندگی کرتا ہے اور انہی ہاتھوں سے (امام) بنایا جاتا ہے جو براہ راست اللہ کے ہاتھوں سے بنتا ہے اور آگے پھر جو نظام جاری ہوتا ہے وہ خدا کے ہاتھوں کی نمائندگی میں جاری ہوتا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

واقفینِ نو

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ تمام واقفینِ نو کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور وہ بڑے ہو کر خود اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

عمار نعیم باجوہ ابن نعیم احمد باجوہ
کتھور والی۔ ضلع سیالکوٹ

حسیب احمد ابن محمد صدیق چھانگہ
ضلع سیالکوٹ

صوفیہ احمد بنت اکبر احمد ابڑو
لاڑکانہ سندھ

امتہ الشافی بنت عزیز الرحمان ربوہ

سعد اسلم ابن ملک نعیم اسلم دوالمیال
چکوال

وجدان احمد ابن امداد اللہ تارڑ
کولو تارڑ ضلع گوجرانوالہ

زوہیب دانش احمد خان ابن شمعون
خان [illegible] ضلع نارووال

عادل اسلام ابن داؤد احمد طاہر ربوہ

مرزا عرفاق احمد ابن مرزا شفیق احمد
گلشن راوی لاہور

حبیب احمد حسان ابن قاسم محمود بھٹی
ربوہ

غضنفر سہیل ابن اعجاز احمد [illegible] تکھیاں والی
ضلع سیالکوٹ

طوبیٰ احمد بنت ڈاکٹر مختار احمد باجوہ ربوہ

وحید احمد معین ابن ناصر احمد ربوہ

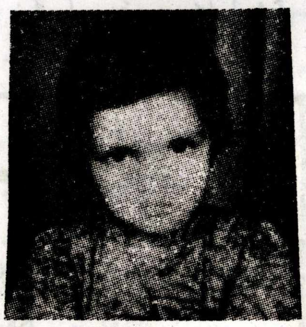

منصورہ واقفہ دختر محمد منظور چرناڑی
آزاد کشمیر

عزیز اشرف ابن اشرف شفیع لاہور

صبا مسعود بنت صبا مسعود انور ربوہ

فضل الرحمان ابن محمد سلطان اقبال
احمد آباد سانگرہ

نبیل رضا ابن امین رضا فیصل آباد

محمد وارث ابن غفور احمد
احمد آباد سانگرہ

اسامہ محمد ابن ڈاکٹر انور احمد لاہور

خبریں

ربوہ: ۱۶- جنوری- آج بھی صبح شدید دھند اور سخت سردی رہی۔
درجہ حرارت کم از کم 4 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 14 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں ایٹمی شعبہ میں ذوالفقار علی بھٹو کا خواب سچا کرنا چاہتی ہوں۔ ایٹمی ٹکنالوجی میں خود کفالت کے لئے ایٹمی توانائی کمیشن کی کوششوں سے بہت متاثر ہوں۔ تاہم کمیشن کی تنظیم نو ہونی چاہئے تاکہ اختیارات کا ارتکاز ختم ہو۔ انہوں نے ایٹمی توانائی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقتصادی اور سماجی بہتری کے لئے ایٹمی ٹکنالوجی کا پرامن استعمال تیز تر کیا جائے۔ وزیر اعظم نے ایٹمی سائنس و ٹکنالوجی کے ادارے کا دورہ کیا انہیں پاکستانی انجنیئروں کا ڈیزائن کردہ ریسرچ ری ایکٹر دکھایا گیا۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کی کونسل کے اجلاس میں ایٹمی تحقیق میں پاکستانی سائنس دانوں کی صلاحیتوں پر انحصار بڑھانے پر غور کیا گیا۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب کے پرنسپل ایڈوائزر نے ٹریبونل کے روبرو اپنا بیان قلمبند کروایا اور کہا کہ مجھ پر حملہ منصوبہ بندی کے تحت ہوا پولیس اور انتظامیہ تماشائی بنی رہی انہوں نے کہا پہلے ڈنڈوں پتھروں سے حملہ ہوا پھر خودکار ہتھیاروں سے فائرنگ کی گئی۔

○ ملک بھر میں دو دنوں سے شدید دھند چھائی ہوئی ہے اندرون سندھ مختلف علاقوں میں شدید دھند کی وجہ سے حادثات کے نتیجے میں ۶- افراد ہلاک اور ۳۰ زخمی ہو گئے لاہور سے کراچی جانے والی بس کندھ کوٹ کے قریب کھڈ میں جاگری۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ ہم افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کریں گے۔ پاکستان افغان رہنماؤں کی رضامندی سے ہی افغانستان میں امن کا کوئی کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہوگا افغانستان کے صدر کے خصوصی ایلچی کو پاکستان کے موقف کی سے آگاہ کر دیا گیا۔ برادر ملک افغانستان میں جنگ چھڑنے پر پاکستان سمیت پورے عالم اسلام کو سخت تشویش ہے پاکستان کی طرف سے متحارب فریقوں سے اپنے اختلافات پرامن طور پر طے کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

○ پنجاب حکومت کی طرف سے ایک ہفتے کی تنخواہ دینے کا اعلان ہونے سے کلرکوں نے ہڑتال ختم کر دی۔ اضافی تنخواہ یکم فروری کو ادا کر دی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے ۴۰ کروڑ روپے کی رقم مختص کر دی گئی ہے۔ پے اینڈ پنشن کمیٹی کی سفارشات کا ایک ماہ میں اعلان کر دیا جائے گا۔ حکومت اور کلرکوں کے درمیان مزید مذاکرات ۲۳- جنوری کو ہوں گے۔

○ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر نے کہا ہے کہ دنیا میں اس وقت چین اور امریکہ دو بڑی طاقتیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ سے اچھے تعلقات کے لئے جوہری پروگرام ہرگز بند نہیں کریں گے۔ کشمیریوں کی سیاسی اخلاقی اور سفارتی امداد جاری رکھی جائے گی۔

○ پاکستان نے پیشکش کی ہے کشمیر میں واقع کنٹرول لائن اقوام متحدہ یا سارک افواج کی نگرانی میں دے دی جائے یہ پیشکش خارجہ سیکرٹریوں کے مذاکرات میں کی گئی۔ لیکن بھارت نے اس تجویز پر سرد مہری اختیار کی اب وہ پاکستان کو سرحد پار دہشت گردی کا ملزم نہیں ٹھہرا سکتا۔ پاکستان اب دہشت گردوں کی امریکی فہرست میں بھی شامل نہیں۔ یہ تفاصیل بھارتی انگریزی اخبار ہندو نے بیان کی ہیں۔

○ غیر ملکی شخصیات کی جیل میں مرتضیٰ بھٹو سے ملاقات پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ وزارت داخلہ نے جیل حکام سے ملاقاتیوں کی فہرست طلب کرلی ہے۔

○ قومی اسمبلی کا آئندہ اجلاس سخت ہنگامہ خیز ہونے کی توقع ہے۔ خیال ہے کہ بیگم نصرت بھٹو حکومت کے خلاف تحریک استحقاق پیش کریں گی۔ اپوزیشن لیڈر کے خلاف مہم پر بھی گرماگرم بحث کی توقع ہے۔

○ سابق وزیر اعظم مسٹر نواز شریف نے سرکاری ملازمین سے کہا ہے کہ وہ حکومت کے غیر قانونی کام کرنے سے انکار کر دیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت انتظامیہ کو ذاتی اور خاندانی مفادات کے لئے کام کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔ ریاست کے ملازم قوم کے خدمت گار ہیں۔ برطرفی تبادلے یا تشدد کی دھمکی دی جائے تو سب کچھ ریکارڈ پر لے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاست کو ترجیح دینے والے ملازمین سے کاکڑا احتساب ہوگا۔

○ بلوچستان اسمبلی کا جلاس صرف ڈیڑھ گھنٹہ کی کارروائی کے بعد ملتوی کر دیا گیا۔ دس وزراء ایوان سے رخصت پر تھے۔ کارروائی پر اپوزیشن چھائی رہی۔ سپیکر نے پہلے اجلاس دس منٹ کے لئے ملتوی کیا اس کے بعد اس عرصے کو بڑھا کر ۱۸- جنوری تک کر دیا گیا

○ کابل میں شدید لڑائی ہونے کے بعد دونوں فریقوں کی طرف سے پیش قدمی کے متضاد دعوے کئے گئے ہیں۔ صدر لغاری کی جنگ بندی کی اپیل پر صدر ربانی نے کہا کہ جنگ بندی کے لئے وقت درکار ہے۔ ۷۰ ہزار بے گھر افغان جلال آباد پہنچ چکے ہیں ان میں سے اب تک ۱۵ ہزار پاکستان میں داخل ہوئے ہیں۔ افغان بے گھروں کو شدید مصائب اور مشکلات کا سامنا ہے۔

○ اپوزیشن لیڈر مسٹر نواز شریف متحدہ عرب امارات کے حکمران شیخ زائد کی دعوت پر رحیم یار خان گئے اور ان سے علاقے میں تبدیلیوں پر اہم بات چیت کی۔ ان کی ملاقات ۲ گھنٹے جاری رہی۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ سیاحت 'تیل کے بعد دنیا کی سب سے بڑی صنعت ہے۔ موجودہ صدی کے آخر تک سیاحت کو سب سے بڑا درجہ حاصل ہو جائے گا۔ سیاحت کی بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت اس صنعت کو ترقی دینا چاہتی ہے۔

○ ایک خبر کے مطابق جعلسازوں نے جعلی کھاد ملک میں پھیلا دی ہے جس سے کپاس کے بعد گندم کی فصل کو بھی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔

○ وائس امریکہ نے کہا ہے کہ زرعی ٹیکس 'طاقتور طبقہ سے بے نظیر کی پنجہ آزمائی ہے۔ اس پر پارلیمنٹ میں سخت بحث ہو گی۔ جاگیردار ہر قیمت پر اپنے مفادات کا تحفظ چاہیں گے

○ تمام وزراء اور اراکین اسمبلی کا سالانہ خصوصی آڈٹ ہو کا آڈٹ رپورٹیں اسمبلیوں میں پیش ہوں گی۔ انکم و دولت ٹیکس کے گوشوارے بھی داخل کرنا ہوں گے

○ آبادی میں اضافے کو روکنے کے لئے لڑکی کی شادی کم از کم عمر ۱۶ سال سے بڑھا کر ۱۸ سال کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔

○ بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر میں گھر گھر تلاشی کے دوران ۲۰ کشمیریوں کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ کئی افراد گرفتار کر لئے گئے۔ مجاہدین نے جوابی کارروائی کر کے کئی فوجی ہلاک و زخمی کر دیئے۔ دو بھارتی فوجی مجاہدین سے جا ملے۔

بے اولاد
مردوں کیلئے کورس
SPERMATOZOA COURSE
Rs 250/-
عورتوں کیلئے کورس
بانجھ پن کورس STERILITY COURSE
Rs 130/-
اٹھراء کورس ATHRA COURSE Rs 125/-
موجد: ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر
تفصیلی لٹریچر مفت
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
فون: سیلز: 211283 رہائش: 606 دفتر 771 ربوہ

○ لاہور ہائی کورٹ کے سامنے اندھادھند فائرنگ سے ایک شخص ہلاک اور چار زخمی ہو گئے۔ فائرنگ کی آوازوں سے دہشت پھیل گئی اور چوک میں ٹریفک جام ہو گئی۔ یہ واقعہ ذاتی دشمنی کا شاخسانہ بتایا جاتا ہے۔

○ قیاس ظاہر کیا گیا ہے کہ مرتضیٰ بھٹو کے خلاف طیارہ کے اغوا کیس میں وزیر اعظم طاقتور شہادتیں چاہتی ہیں۔ مرتضیٰ کے خلاف فضائی قزاقی کی شہادتیں بہت احتیاط سے جمع کی جا رہی ہیں۔ ایف آئی اے نے پشاور میں میجر طارق رحیم کی بیوہ کا بیان قلم بند کر لیا ہے۔

○ مسٹر نواز شریف نے عالمی برادری سے سوال کیا ہے کہ کیا مسلمانوں کے قتل عام اور انسانی حقوق کی پامالی پر آنکھیں بند کر لینا ہی نیو ورلڈ آرڈر ہے؟ انہوں نے رحیم یار خان میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لاڑکانہ کے واقعات سے پاکستان کا وقار مجروح ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موٹر وے اور ییلو کیب منصوبوں میں تحقیقات پانی میں مدھانی چلانا ہے جس سے نہ تو مکھن ملے گا اور نہ لسی ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری دو تہائی اکثریت کی حامل حکومت ختم کر دی گئی تو بیساکھیوں کے سہارے چلنے والی حکومت کی کیا حیثیت ہے؟

○ کشتی اور لانچ میں ٹکر سے ۱۰۰ سے زیادہ افراد خلیج بنگال میں ڈوب گئے لانچ بھارتی شہریوں کو ایک مذہبی تہوار کے لئے بنگلہ دیش لے جا رہی تھی

○ کرکٹ کے ۱۰ سے زائد کھلاڑیوں نے بغاوت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم وسیم اکرم کی قیادت میں نہیں کھیلیں گے۔ باغیوں کے نمائندہ وقار یونس ہیں جن کے وسیم اکرم سے سخت اختلافات پیدا ہو گئے ہیں جاوید میاں داد کو نیوزی لینڈ کے دورے کے لئے ٹیم سے ڈراپ کر دیا گیا ہے۔

طلائی و نقرئی زیورات کی معیاری دوکان
الحمد جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: ۵۹۰:۲۱۹

پتہ